احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 24 مئی 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 مئی 2008ء 18 جمادی الاول 1429 ہجری 24 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 117

ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک جب صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے پس ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ کہنا) صدقہ ہے ہر تکبیر صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

(صحیح ملسم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحیٰ حدیث نمبر:1181)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ دھوکا جو انسان کو لگتا ہے کہ وہ خدا کو مانتا ہے باوجودیکہ عملی شہادت اس ایمان کے ساتھ نہیں ہوتی درحقیقت یہ بھی ایک قسم کی مرض ہے جو خطرناک ہے مرض دو قسم کی ہوتی ہے ایک مرض مختلف ہوتی ہے یہ وہ ہوتی ہے جس کا درد محسوس ہوتا ہے جیسے سر درد یا درد گردہ وغیرہ۔ دوسری قسم کی مرض مرض مستوی کہلاتی ہے اس مرض کا درد محسوس نہیں ہوتا اور اس لئے مریض ایک طرح اس کے علاج سے تساہل اور غفلت کرتا ہے جیسے برص کا داغ ہوتا ہے بظاہر کوئی درد یا دکھ محسوس نہیں ہوتا لیکن آخر کو یہ خطرناک نتائج پیدا کرتا ہے پس خدا پر ایسا ایمان جو عملی شہادتیں ساتھ نہیں رکھتا ہے ایک قسم کی مرض مستوی ہے۔ صرف رسم و عادت کے طور پر مانتا ہے یا یہ کہ باپ دادا سے سنا تھا کہ کوئی خدا ہے اس لئے مانتا ہے اپنی ذات پر محسوس کر کے کب اس نے اللہ کا اقرار کیا؟ یہ اقرار جس دن اس رنگ میں پیدا ہوتا ہے ساتھ ہی گناہوں کے میل کچیل کو جلا کر صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں جب تک آثار ظاہر نہ ہوں، ماننا نہ ماننا برابر ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ یقین نہیں ہوتا اور یقین کے بغیر ثمرات ظاہر نہیں ہو سکتے دیکھو جن خطرات کا انسان کو یقین ہوتا ہے ان کے نزدیک ہرگز نہیں جاتا مثلاً یہ خطرہ ہو کہ گھر کا شہتیر ٹوٹا ہوا ہے تو وہ کبھی بھی اس کے نیچے جانے اور رہنے کی دلیری نہ کرے گا یا یہ معلوم ہو کہ فلاں مقام پر سانپ رہتا ہے اور وہ رات کو پھرا بھی کرتا ہے تو کبھی یہ رات کو اٹھ کر وہاں نہ جائے گا کیونکہ اس کے نتائج کا قطعی اور یقینی علم رکھتا ہے پس اگر خدا کو مان کر ایک پیسہ کے سنکھیا جتنا بھی اثر اور یقین نہیں ہوتا تو سمجھ لو کہ کچھ بھی نہیں مانتا اور اصل یہ ہے کہ ساری خرابی کی جڑھ گیان کی کوتاہی ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 608)

اعزاز

۞ مکرمہ فرشتہ احمدی ایرانی صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک صاحب فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

ہماری بیٹی مکرمہ شبنم ملک صاحبہ Ph.D ریاضیات نے LUMS 2nd International Conference on Mathematics 2008 میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنا مقالہ پڑھا اور اول اور کیش انعام کی حقدار قرار پائی۔ عزیزہ موصوفہ حضرت ماسٹر غلام محمد صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان اور محترم ماسٹر غلام حیدر صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ و انگلش ٹیچر جامعہ احمدیہ قادیان و ربوہ و سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر طرح سے اس کے لئے اور اس کے خاندان کیلئے مبارک کرے نیز دین و دنیا میں اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

داخلہ دارالصناعۃ

ان دنوں دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں داخلے جاری ہیں۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 047-6214578 پر رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ تمام ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد ادارہ ہذا سے حاصل کر لیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن اور ائرکنڈیشننگ 3۔ ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن 3۔ پلمبنگ

(نگران دارالصناعۃ)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات مجلس علمی

(جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ)

طلباء جامعہ احمدیہ کی علمی اور ادبی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ان میں مسابقت الی الخیرات کی روح پیدا کرنے کیلئے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں علمی وادبی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ مجلس علمی سال 2007، 2008ء کے پروگراموں کا آغاز مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو حمدیہ مجلس کے بابرکت پروگرام سے ہوا۔ اس کے علاوہ دوران سال طلباء کے درمیان 13 انفرادی اور 6 اجتماعی علمی مقابلہ جات کا پروگرام بنایا گیا تھا۔ یہ تمام مقابلہ جات اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 5 مئی 2008ء کو حسب پروگرام بخیروخوبی منعقد ہوکر اپنے اختتام کو پہنچے۔

دوران سال ہونے والے انفرادی مقابلہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مقابلہ حسن قراءت 2۔ مقابلہ نظم خوانی 3۔ مجلس شعروسخن 4۔ فی البدیہہ تقریری مقابلہ بزبان عربی 5۔ فی البدیہہ تقریری مقابلہ بزبان اردو 6۔ فی البدیہہ تقریریری مقابلہ بزبان انگریزی 7۔ فی البدیہہ مضمون نویسی بزبان عربی 8۔ فی البدیہہ مضمون نویسی بزبان اردو 9۔ فی البدیہہ مضمون نویسی بزبان انگریزی 10۔ تقریری مقابلہ بزبان عربی 11۔ تقریری مقابلہ بزبان اردو۔ 12۔ تقریری مقابلہ بزبان انگریزی 13۔ مقابلہ حفظ ادعیہ۔

اجتماعی مقابلہ جات ادارہ کے بارہ ٹیوٹو ریل گروپس: احمدؐ، ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، نورؔ، محمودؔ، ناصرؔ، طاہرؔ، مسرورؔ، سعدؓ اور طلحہؓ کے درمیان ہوئے ان اجتماعی مقابلہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مقابلہ بیت بازی 2۔ کسوٹی بزبان انگریزی 3۔ مقابلہ جغرافیائی وتاریخی معلومات 4۔ مقابلہ دینی معلومات 5۔ کوئز خطبات امام 6۔ کوئز مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود یہ سال خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا سال ہے۔ قدرت ثانیہ اپنا سو سالہ دور پورا کرتے ہوئے اگلی ترقیات وفتوحات کی طرف گامزن ہے۔ اس حوالے سے دوران سال مجلس علمی کے تمام پروگراموں میں خلافت کے موضوع کو فوقیت دی گئی سٹاف اور طلبہ کے زیر مطالعہ خلافت کے موضوع پر متعدد کتب ہیں۔ خلافت احمدیہ کے حوالے سے ایک خصوصی مقابلہ مقالہ نویسی کا انعقاد بھی کروایا گیا جس میں 70 طلبہ نے مقالہ جات تحریر کئے نیز ایک محفل مشاعرہ کا بھی انعقاد کروایا گیا جس میں پاکستان بھر سے معروف احمدی شعراء نے شرکت کی۔

مورخہ 8 مئی 2008ء کو مجلس علمی کی چھٹی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی مہمان خصوصی تھے۔ صبح 8:30 بجے تلاوت ونظم کے بعد تین طلبہ عزیزم حافظ سفیر احمد (اولیٰ ب) نے عربی عزیزم حسیب احمد (اولیٰ الف) نے اردو اور عزیزم عبدالحفیظ (اولیٰ ج) نے انگریزی میں تقاریر کیں۔

بعدازاں مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب نگران مجلس علمینے دوران سال ہونے والے مقابلہ جات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔

امسال مجلس علمی کے مقابلہ جات میں عزیزم حافظ سفیر احمد (ابوبکر گروپ) بہترین طالب علم قرار پائے اور گروپس کی پوزیشن اس طرح رہیں۔

اول: عمر گروپ (اولیٰ ج) نگران گروپ مکرم شکیل احمد ناصر صاحب (استاد انگریزی)

دوم: ابوبکر گروپ (اولیٰ ب) نگران مکرم حافظ محمد ظفراللہ صاحب (استاد انگریزی)

سوم: احمد گروپ (اولیٰ الف) نگران مکرم راجہ برہان احمد صاحب (صدر شعبہ انگریزی)

ایک خصوصی مقابلہ مقالہ نویسی کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس کے لئے درج ذیل عناوین مقرر کئے گئے تھے۔

1۔ خلافت احمدیہ اور تمکنت دین 2۔ خلافت احمدیہ اور خوف کی حالت کا امن میں بدلنا۔ 3۔ مذاہب عالم اور خلافت اس مقابلہ کی پوزیشنز درج ذیل رہیں۔

اول: عزیزم ارسلان احمد قمر (اولیٰ د)

دوم: عزیزم عمر حنان (اولیٰ ہ)

سوم: عزیزم محمد فاتح ملک (اولیٰ ب)

چہارم: عزیزم رانا ودود احمد (اولیٰ ب)

پنجم: عزیزم حافظ مصور احمد (اولیٰ ہ)

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم فرمائے اور طلبہ کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے طلبہ کو خصوصاً مطالعہ تاریخ احمدیت کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ رفقاء حضرت مسیح موعود اور دیگر بزرگان سلسلہ کی سیرت وسوانح کا علم بڑھائیں۔ اس حوالے سے آپ نے طلبہ کے لئے کتاب سلسلہ احمدیہ تجویز فرمائی۔ بعدہ محترم پرنسپل صاحب نے تمام مہمانان اور خصوصاً محترم مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جو کہ محترم مہمان خصوصی نے کروائی۔ بعدازاں تمام مہمانان اور اساتذہ کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

عطیہ خون سے قیمتی جان کی حفاظت کریں

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد اشرف طاہر صاحب شکور پارک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم مبشر احمد ناصر صاحب ابن مکرم محمد اسلم ناصر صاحب آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 29۔ اپریل 2008ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ذیشان احمد ناصر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسحٰق انور صاحب واقف زندگی کی نسل سے اور مکرم محمد یوسف چٹھہ صاحب ملتان شہر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی و درازی عمر سے نوازے اور خادم احمدیت بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا منظور احمد صاحب دارالنصر شرقی ربوہ انتہائی تشویشناک حالت میں نیشنل ہسپتال ڈیفنس لاہور منتقل کئے گئے تھے۔ احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل اب طبیعت میں بہتری کے آثار ظاہر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ احباب سے مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نصیر احمد طارق صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ کی نواسی عزیزہ خلعت گلے میں شدید انفیکشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیرعلاج ہے۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ مکرم سہیل اکرم صاحب مقیم جرمنی کا ایک آپریشن گزشتہ دنوں جرمنی کے ہسپتال میں ہوا ہے۔ آپریشن کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی پیچیدگی سے ان کی طبیعت بہت خراب ہوگئی اور اس وقت ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں ان کی کامل شفایابی اور صحت وسلامتی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار بوجہ بلڈ پریشر اور جوڑوں کے درد بیمار ہے۔ طبیعت کافی خراب ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد ادریس چوہدری صاحب جارجیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے عزیزم محمد عمران کو گاڑی کی ٹکر لگنے سے گھٹنوں، بازوؤں اور پیشانی پر شدید چوٹیں آئی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کہیں بھی فریکچر نہیں ہے۔ عزیزم موصوف چار دن ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد اب گھر آ گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

ملازمت کے مواقع

پاکستان کرکٹ بورڈ کو سینئر جنرل مینیجر درکار ہے۔ رابطہ کیلئے پاکستان کرکٹ بورڈ قذافی سٹیڈیم لاہور

ہنڈا کمپنی کو بجٹنگ اینڈ پلاننگ انٹرنل آڈٹ میں نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے 042-5871100

New Horizon کمپنی کو آئی ٹی مینیجر، لیگل آفیسر Resevoir Engineering، Salary & Benefits Manager اور Chief Resevoir Engineer درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے Jobs@nhepl.com

جنرل ٹائر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر درکار ہے رابطہ کیلئے mdoffice@gentipak.com

موبی لنک کو مینیجر انفارمیشن سیکیورٹی درکار ہے۔ رابطہ کیلئے http://jobs.mobilinkgsm.com

Trade Key کو مختلف ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے http://jobs.tradekey.com

پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی کو جونیئر کمپیوٹر آپریٹر اور لیب اٹینڈینٹ کے علاوہ کیمیکل، الیکٹریکل مکینیکل اور الیکٹرونکس میں نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے P.O.Box.2255 اسلام آباد۔

پاکستان نیوی میں پرمانینٹ کمیشن تھرو پی این کیڈٹ ٹرم 2008-B کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ معلومات کیلئے www.paknavy.gov.pk

پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی اسلام آباد کو چند آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن، پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی، پی او بکس نمبر 3255 اسلام آباد۔

نوٹ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 18 مئی 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل اشتہارات کے حصول اور ترغیب کے لئے کراچی کے دورہ پر ہیں جملہ کاروباری حضرات اور عہدیداران جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ ان سے رابطہ کیلئے احمدیہ گیسٹ ہاؤس ڈیفنس کراچی یا اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6714270

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خلافت جوبلی پیس کانفرنس لندن سے خطاب

محبت، بھائی چارے اور دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنے سے امن قائم ہوگا

میئرز، ممبران پارلیمنٹ، کونسلرز، ڈاکٹرز، نمائندگان پریس اور ماہرین اقتصادیات کی شمولیت

رپورٹ: مکرم بشیر احمد اختر صاحب جنرل سیکرٹری برطانیہ

29 مارچ 2008ء کو بیت الفتوح لندن میں جماعت احمدیہ یو۔کے نے خلافت جوبلی کے سلسلہ میں Peace Conference کا انعقاد کیا۔ جس میں ایک ہزار کے قریب احباب نے شرکت کی۔ مہمانوں کی تعداد 550 سے زائد تھی۔ ناصر ہال میں مستورات اور طاہر ہال میں مردوں کے بیٹھنے کا انتظام تھا۔

کانفرنس کی تیاریاں شروع سال سے ہی جاری تھیں اور کارکنان کی محنت اور لگن کی وجہ سے دونوں ہال نہایت ہی اچھے طریق سے سجے ہوئے تھے اور بیت الفتوح کی بلڈنگ روشنیوں سے جگمگا رہی تھی۔ مہمانان کرام پانچ بجے شام آنا شروع ہوئے اور یہ سلسلہ سات بجے تک جاری رہا۔ مہمانوں کی آمد پر ان کی خدمت میں Refreshment پیش کی گئی اور نمائش ہال ایریا میں لے جانے کے بعد بیت الفتوح کی سیر کروائی گئی۔ جن مہمانوں نے بیت الفتوح کو پہلی دفعہ دیکھا وہ کافی متاثر ہوئے۔ چھ بجے مہمانوں کو جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل فلم دکھائی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ سات بجکر دس منٹ پر ہال میں تشریف لائے تو سب مہمانوں نے کھڑے ہوکر حضور انور کا استقبال کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے کی اور اس کا ترجمہ مکرم زکریا چوہدری صاحب نے پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے نے احباب کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے جماعت کا تعارف کروایا اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود نے جس جماعت کی بنیاد 1889ء میں رکھی تھی وہ خلافت احمدیہ کی سرپرستی میں 190 ممالک میں پھیل چکی ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی روحانی تعلیمی اور جسمانی نشو ونما کے بارہ میں جاری پروگراموں کا بھی ذکر کیا۔

Siobhan McDounugh ممبر آف پارلیمنٹ یو۔کے نے اپنی تقریر میں کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کی جماعت نہ صرف برطانیہ میں بلکہ تمام دنیا میں خیراتی امور میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ خصوصاً افریقہ، بھارت، بوسنیا اور انڈونیشیا میں کام قابل ذکر ہیں۔ وقت کی قربانی اور دیگر خدمات کے نتیجے میں آپ نے مخالفت کے باوجود دنیا میں واحد منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ مجھے ایک سکول ٹیچر نے بتایا کہ کس طرح ہمارے سکول میں احمدی بچوں کے داخلے کے بعد ہمارا اسکول ایک اعلیٰ معیاری سکول شمار ہونے لگا اور کس طرح ان بچوں نے ہزاروں پونڈ جمع کر کے مختلف آرگنائزیشنز کو اپنی جماعت کی طرف سے عطا یا دیئے۔

آخر میں انہوں نے کہا کہ آپ کی جماعت باوجود مخالفانہ تنقید اور تشدد کے اپنے اصولوں پر ثابت قدمی سے کھڑی ہے اور اب بھی قائم و دائم ہے۔ آپ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ آپ حقیقتاً ایک پُرامن مضبوط اور مستحکم جماعت ہیں اور آپ نہایت استقلال اور جانفشانی سے اپنے پڑوسیوں کی خدمت اور اعانت میں رات دن مصروف اور کوشاں ہیں اور آپ نے صحیح معنوں میں دل جیت لئے ہیں اور اپنے نصب العین یعنی ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ پر عمل پیرا ہیں۔ آخر میں میں پھر آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ نے مجھے اس تقریب میں خطاب کرنے کا موقع دیا۔

ممبر پارلیمنٹ یو۔کے Mr. Dominich Grieve جو کہ حزب اختلاف کے اٹارنی جنرل بھی ہیں نے کہا کہ آج خلافت احمدیہ کے سو سال مکمل ہونے پر جو فنکشن ہو رہا ہے اس میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے کرنا جماعت احمدیہ کی کامیابی ہے۔ آپ کی جماعت یو۔کے میں بسنے والے لوگوں کے لئے نیک خواہشات رکھتی ہے اور اس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہر خاص و عام کی زندگی میں خوشیاں بکھیر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ اس لحاظ سے بھی قابل تعریف ہے کہ گاؤں میں جا کر نا صرف لوگوں سے ملتے ہیں بلکہ ان کو احمدیت کی خوبیاں بھی بتاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب

حضور اقدس نے تمام حاضرین کو السلام علیکم کا تحفہ عطا کرنے کے بعد فرمایا کہ ہم آج ایک دوسرے کے خیالات جاننے اور سننے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ میں ذاتی طور پر مشکور ہوں کہ آپ نے دعوت نامہ کو قبول کرتے ہوئے اپنا قیمتی وقت پیش کیا۔ ہم سب اپنے جذبات محبت کے اظہار کے لئے جمع ہوئے ہیں تاکہ ہم ایک بھائی چارہ کی فضا قائم کریں۔ حضور اقدس نے فرمایا کہ آجکل کے دور میں بعض طاقتیں امن خراب کرنے کے درپے ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف بغیر کسی وجہ کے نفرت پھیلا رہی ہیں۔ اس لئے آج کی محفل کے انعقاد کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔ دنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں جو نفرت سکھاتا ہو۔ ہر آدمی پسند کرتا ہے کہ پُرامن فضا میں سانس لے۔ ہر دل عمدہ عمل کے سامنے پسیج جاتا ہے۔ ہر نیک فطرت انسان کی خواہش ہے کہ دنیا میں امن قائم رہے۔ آپ میں یقیناً ایسے لوگ ہیں جو امن قائم کرنے کے لئے ہر دم کوشاں ہیں اور ہمارا آج کا اجتماع اسی مقصد کو پیش کر رہا ہے۔

پچھلے چند سالوں سے ہماری امن کانفرنس کا باقاعدگی سے انعقاد ہو رہا ہے۔ جس کا مقصد امن قائم کرنے کے سوا اور کچھ نہیں۔ چنانچہ اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں اپنے مذہب سے چند امور پیش کروں گا۔

1897ء میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (مسیح موعود و مہدی معہود) نے برطانیہ کی حکمران ملکہ وکٹوریہ کی خدمت میں ایک تحفہ بصورت کتاب ان کی ڈائمنڈ جوبلی پر بھجوایا جس میں حضور نے تحریر فرمایا کہ میں تسلیم کرتا ہوں کہ بعض نادان لوگوں کا رویہ اور ان کی احمقانہ حرکات ایسی ہیں جیسی وحشی اور جاہل ظالم انسان میں ہوتی ہیں۔ جو انسانی خون کو بے دردی سے بہانے کو ثواب تصور کرتے ہیں جبکہ ایک منصف اور رحم دل حکمران کے خلاف عمل کرنا بھی ایسے لوگ ضروری سمجھتے ہیں۔ حالانکہ جو لوگ معصوم اور بے گناہ کو قتل کرتے ہیں وہ جابر تو ہیں مگر فاتح نہیں۔

حضور اقدس نے فرمایا کہ ڈنمارک کے اخبارات نے ازسرنو ”کارٹون“ کی اشاعت شروع کر دی ہے۔ کیا یہ عمل تعلقات محبت اور بھائی چارے کے بڑھانے کا موجب ہوسکتا ہے؟ اور کیا ہالینڈ کے ممبر پارلیمنٹ کی حرکت قابل مذمت نہیں کہ وہ قرآن پاک کے متعلق فلم بنا کر جذبات کو مجروح کر رہا ہے؟ کوئی احمدی کسی بھی نبی یا رسول کے بارے میں اس قسم کی حرکت برداشت نہیں کرسکتا۔ کیونکہ ہمارا تمام نبیوں پر ایمان ہے۔

یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ خدا کے رسول ﷺ نے آنے والی نسلوں کے لئے مثال قائم کر دی کہ وہ کتنے مہربان ہیں اور علم اور عالموں کی قدر کرنے والے ہیں۔ امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ بنیادی بات کو پیش نظر رکھا جائے اور صاف اور صحیح تصور سامنے ہو نہ کہ منفی باتوں کو بنیاد بنایا جائے۔ جہاں تک مسٹر ویلڈرز کا تعلق ہے جماعت احمدیہ نے تمام امور واضح کر دیئے تھے۔

حضور انور نے قرآنی آیات کا حوالہ دے کر فرمایا کہ اصل مقصد تو اصلاح کرنا ہے۔ اگر معاف کرنے سے اصلاح ممکن ہے تو معاف کرو۔ لیکن اگر کوئی عادی مجرم ہو اور سوسائٹی کا امن برباد کرنے پر مصر ہو تو اس کو بغرض اصلاح سزا دو۔ ذاتی عناد، غصہ، انتقام اور اسی قسم کی تمام برائیاں سزا کا حصہ نہ بنیں کیونکہ یہ محرکات ہیں جو سوسائٹی کا امن برباد کرتی ہیں۔

حضور انور نے احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ دشمنی آپ کو راہ راست سے نہ ہٹائے اور راہ راست سے مراد ہر کام خدا تعالیٰ کے خوف اور محبت کے تحت کام کرنے کو کہتے ہیں۔ دشمنی میں اتنے نہ بڑھ جائیں کہ انصاف کو چھوڑ بیٹھیں۔ اللہ نے اپنے رسول اور پیغامبر دنیا میں بھیجے تا لوگ ابلیس سے بچیں اور اچھے کام کریں اور آپس میں پیار محبت سے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرض کر دیا ہے کہ غیظ و غضب کو انصاف کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں۔

حضور نے فرمایا کہ ہمارا مطمح نظر محبت کو حاصل کرنا اور اس کو بڑھانا ہونا چاہئے۔ امن کے لئے ہمیں ایک دوسرے کے جذبات کی عزت اور دوسرں کے حقوق کی حفاظت کرنا ہوگی۔ نفرت پھیلانا آسان ہے مگر محبت کا بیج بونا بہت مشکل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا بہت چھوٹی ہوگئی ہے اور ہمیں محبت اور رحمدلی سے بھرے پھل کے درخت نظر آنے چاہئیں نہ کہ نفرت۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن نے امیر کی دولت میں فقیر اور مسکین کے لئے بھی حصہ رکھا ہے۔ امیر ممالک کا یہ کام ہے کہ وہ غریب ممالک کے عوام کو تعلیمی اور طبی سہولتیں مہیا کریں۔ افریقن ملکوں کے عوام کو اسلحہ دینے کی بجائے خوراک سے ان کی مدد کریں۔ امیر ممالک کی مدد کا 70 فیصد تو ان کی تنخواہوں پر خرچ ہو جاتا ہے اور تھوڑی سی مدد غریب تک پہنچتی ہے۔ پس غریب ممالک میں بدامنی کو دور کرنے کے لئے ان لوگوں کی حالت بہتر کرنے کی طرف توجہ کرنی ہوگی۔

حضور نے دوسری حکومتوں کے لگائے ہوئے افریقن ممالک میں Pumps کا ذکر کر کے فرمایا کہ وہ خراب ہو چکے ہیں اور ان کو ٹھیک کرنے والا کوئی نہیں۔ ہمارے Humanity First کے انجینئرز نے ان کو بہت ہی کم لاگت میں ٹھیک کر کے مقامی لوگوں کی خوشیوں کو دوبالا کیا۔

حضور اقدس نے فرمایا کہ آپ کے تعلقات کو مضبوط بنانے کا ذریعہ یہ ہے کہ دوسرے لوگوں کے جذبات کا خیال رکھیں اور کوئی ایسی بات نہ کہیں جو

دوسروں کے جذبات کوٹھیس لگائے۔

حضور اقدس نے فرمایا کہ ملک سے محبت کرنا ایمان کا حصہ ہے اور ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ملک سے محبت کرے۔ جہاں تک مذہب کا تعلق ہے وہ ذاتی معاملہ ہے اور اس میں کوئی مجبوری نہیں ہے۔ ایک احمدی کے لئے ملک سے وفا اور قانون کی پابندی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مذہبی تعلیم پر عمل کرنا۔ دین تو سچ بولنے، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے، چوری نہ کرنے، قتل نہ کرنے اور افسران کی اطاعت کرنے کی تعلیم دیتا ہے اور یہ باتیں اس ملک کے قانون کے عین مطابق ہیں۔

حضور نے برٹش حکومت، عوام اور یورپین گورنمنٹس کا شکریہ ادا کیا کہ وہ عوامی حقوق کا خیال رکھتے ہیں۔ ہم احمدی ان ممالک کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حضور اقدس نے فرمایا کہ یورپ اور برطانیہ نے مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔ اسے کبھی بھی ختم نہیں کرنا چاہئے۔

آخر میں حضور اقدس نے فرمایا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی امن کے پیغام کو پھیلانے کے لئے آئے ہیں۔ آپ نے انسان کے اللہ کے لئے حقوق اور انسانوں کے لئے حقوق بیان فرمائے۔ یہ دنیا جنت بن سکتی ہے اگر انسان اس حقیقت کو جان لے۔ حضرت مسیح موعود کا یہ پیغام ساری دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے اور اس میں کامیابی بھی ہو رہی ہے کیونکہ آپ کے بعد سچے جانشین آئے جو خلفاء کہلاتے ہیں۔ ہر احمدی خلافت کے ساتھ محبت اور لگاؤ رکھتا ہے۔ خلافت کے ساتھ یہ سچا لگاؤ ہی ہے کہ احمدی دنیا بھر میں دینی تعلیم کے ماڈل نظر آتے ہیں۔ احمدیہ جماعت کے بانی نے ہر احمدی کے اندر یہ جذبات بھر دیئے ہیں اور خلافت احمدیہ نے پچھلے سوسال سے یہ کام جاری رکھا ہوا ہے۔ خدا کرے کہ ساری دنیا ایک محبت اور پیار کا ماڈل بن جائے۔

آخر میں حضور انور نے سب مہمانوں کا دوبارہ شکریہ ادا کیا اور انہیں اس نیک کام میں ہاتھ بٹانے کو کہا تاکہ انسانیت کو دائمی زندگی حاصل ہو۔

مہمانوں کے تاثرات

عشائیہ کے بعد حضور انور نے مہمانوں سے قریباً ایک گھنٹہ ملاقات کی۔ مہمانوں نے حضور کے خطاب کو بہت سراہا۔ Mr. Greenwood نے کہا کہ حضور کی تقریر بہت جگانے والی تھی اور اس وقت کی ناخوشگوار دنیا میں محبت اور صلح کی ضرورت کا عظیم پیغام لئے ہوئے تھی۔ ایک مہمان نے حضور کی تقریر کو بہت دلچسپ اور Full of Wisdom کہا۔ Mrs Mandi نے کہا کہ حضور کی تقریر سے مجھے احساس ہوا کہ احمدیوں کو کارٹون کی اشاعت کی وجہ سے کتنی تکلیف ہوئی ہے۔ ایک مہمان نے کہا کہ کاش سارے لوگ احمدیوں جیسے ہو جائیں۔

☆......☆......☆

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

مجلس انصاراللہ دوالمیال ضلع چکوال کا

دورہ کھیوڑہ اور بھیرہ

6 مارچ 2008ء مجلس انصاراللہ دوالمیال کے 36 انصار نے صدسالہ خلافت احمدیہ جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں احمدیہ بیت النور بھیرہ کی سیر کی۔ سفر شروع کرنے سے پہلے احمدیہ دارالذکر دوالمیال میں مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال نے دعا کرائی۔ مکرم ملک مظفر احمد صاحب زعیم انصاراللہ مجلس دوالمیال نے صدسالہ خلافت احمدیہ جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں بیت النور بھیرہ کی سیر کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد دو ویگنوں پر مشتمل قافلہ دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے روانہ ہوا۔

کان نمک کی سیر

ساڑھے نو بجے کے قریب یہ قافلہ کھیوڑہ پہنچا۔ وہاں انصار کو نمک کی کان کھیوڑہ کی سیر کرائی گئی۔ جس کی سکندراعظم کے زمانہ میں کھدائی شروع ہوئی۔ جو اس وقت 100 مربع میل میں پھیلی ہوئی ہے۔ چھوٹی سی ٹرین پر بٹھا کر گائیڈ نے تمام انصار کو کان میں موجود چاندنی چوک میں اتارا۔ وہاں پر مختلف رنگوں کے نمک کی اینٹوں کی بنی حسین بادشاہی مسجد، پھر مال روڈ سے ہوتے ہوئے نمک سے بنائی گئی شملہ پہاڑی کا نظارہ کیا۔ اس کے بعد نمک کے انگوری باغ، یادگار چوک، مختلف گہرائی کے تالاب، نمک کا کرسٹل ہاؤس، شیش محل، اسمبلی ہال جس کی اونچائی 235 فٹ ہے جس میں آواز بہت گونجتی ہے۔ اس میں مکرم حاجی محمد عارف صاحب نائب زعیم انصاراللہ دوالمیال نے درثمین کی نظم ”وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا“ سنائی اور اس ہال میں اس مقدس کلام کی گونج نہایت مسرور کن لگی۔

بھیرہ کی زیارت

12 بجے کے قریب کھیوڑہ سے یہ قافلہ حضرت حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے شہر بھیرہ کی سیر کو روانہ ہوا۔ ڈیڑھ بجے کے قریب یہ قافلہ بھیرہ شہر میں پہنچا۔ پہلا پڑاؤ محلّہ احمدیہ میں احمدیہ بیت الفضل میں تھا۔ وہاں مکرم حکیم اکبر صاحب زعیم انصاراللہ بھیرہ اور مکرم رفیع احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بیت الفضل کی سیر کروائی اور محلّہ احمدیہ کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اس کے بعد یہ قافلہ بیت النور پہنچا۔ بیت النور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے گھر میں قائم ہے اور اس بیت میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی جائے پیدائش اور بیت الدعا بھی ہے جس جگہ آپ تلاوت کلام پاک، مطالعہ کتب اور تصانیف کا کام کیا کرتے تھے۔ اس بیت الدعا میں انصار نے نوافل ادا کئے۔ اس میں جو کارپٹ بچھا ہوا تھا اس کے بارے میں بتایا گیا کہ مکرم میجر ملک حبیب اللہ خان صاحب پہلے امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال نے عطیہ دیا تھا۔

اس بیت کے سامنے وہ تاریخی تنور ہے جس میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی روٹی پک کر آتی تھی۔ بیت النور میں تمام قافلہ نے نماز ظہر اور عصر ادا کی۔ مکرم پروفیسر ظفر اقبال صاحب صدر جماعت احمدیہ بھیرہ نے تاریخ بھیرہ پر روشنی ڈالی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مطب اور ان کی دوسری مصروفیات کے متعلق معلومات فراہم کیں۔

ہمارے اس قافلہ نے اس تاریخی تنور کی جگہ پر سالن تیار کیا۔ اس تنور پر ہمارے اصرار پر مکرم بشیر احمد صاحب جن کے خاندان کے بزرگ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی روٹیاں پکایا کرتے تھے۔ خود تمام انصار کو اس تاریخی تنور سے روٹیاں پکا کر کھلائیں اور ساتھ اسی خاندان کی لجنات اور ناصرات نے بھی ان کا ہاتھ بٹایا۔ تمام انصار نے کھانا بیت النور میں تناول کیا۔ مکرم نعیم اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ دوالمیال۔ مکرم اسحاق احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد، مکرم شاہد احمد صاحب منتظم سیر بھیرہ نے خود سالن پکایا اور تقسیم کیا۔

اس تاریخی شہر بھیرہ کو دیکھ کر ایمان تازہ ہوا اور اس سیر سے ایک روحانی تسکین ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی جائے پیدائش، بیت الدعا اور بیت النور کو دیکھ کر دل کی گہرائیوں سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے لئے دعائیں نکلیں اور بھیرہ کی ان تمام سعید روحوں کے لئے دعائیں نکلیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خود کو احمدیت کے حصار میں داخل کیا۔

واپسی پر احمدیہ بیت الحمد ہجکہ میں نماز مغرب اور عشاء ادا کرنے کے بعد یہ قافلہ روحانی برکات سمیٹتا ہوا دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے رات کو بخیر و عافیت دوالمیال پہنچا۔ اس قافلہ میں معمر ترین انصار مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب اور ساتھ مکرم ملک شیر احمد ولد عبدالصمد صاحب شامل تھے جن کی عمر تقریباً 93 سال کے قریب ہے۔ ان کا ذوق دیدنی تھا۔ کیونکہ دوران پولیس ملازمت آپ کافی عرصہ بھیرہ میں متعین رہے اور بیت النور میں نمازیں ادا کرتے رہے۔ یہ صدسالہ خلافت جوبلی کی برکت تھی کہ دوالمیال میں پہلی دفعہ مجلس انصاراللہ نے روحانی تسکین پہنچانے والی سیر کا اہتمام کیا۔

مکرم مبارک طاہر صاحب

دعوت حق کے لئے دیار غیر

میں احمدی کی عظیم الشان قربانی

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم اس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جس کے سپرد ساری دنیا میں دین حق کا پیغام پہنچانے کا عظیم الشان کام ہے اور آغاز سے ہی اس کام کو سرانجام دینے کے لئے ہمارے واعظین، واقفین، ڈاکٹر صاحبان اساتذہ کرام اور دیگر خدمت گزار ہر طرح کی قربانی دیتے اور مشکلات و تکالیف کے باوجود میدان عمل میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عطاء اور اس کی توفیق سے ہی ممکن ہے۔

افریقہ جیسے براعظم میں جہاں رہائش، خوراک، صحت، تعلیم، بجلی، پانی، موسم کی سختی اور اپنے بہت پیاروں کی جدائی جیسی مشکلات ہیں وہاں بھی مرکز سے بھجوائے گئے واقفین ہر طرح کی قربانی کرتے ہوئے خدمت میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

دوسری طرف ایسے لوگ جو راہ کی مشکلات برداشت نہیں کر سکتے وہ بمشکل وہاں قدم جما پاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال اس خط سے ظاہر ہوتی ہے جو مکرم سردار رفیق احمد صاحب سابق پرنسپل احمدیہ سکول، سانوے، لائبیریا نے 31 مئی 1977ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت اقدس میں لکھا۔ خط کا متعلقہ حصہ احباب جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے درج ذیل ہے۔

مکرم سردار صاحب لکھتے ہیں:۔

”اس ماہ ایک غیر احمدی پاکستانی بھائی جو لائبیریا ملازمت کی غرض سے تشریف لائے تھے سانوے مولوی صاحب کے ساتھ تشریف لائے اور ہمارے کام کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ یہ پاکستانی بھائی سانگلہ ہل کے رہنے والے ہیں اور چند ہفتے لائبیریا قیام کے بعد واپس پاکستان اس لئے چلے گئے کہ یہاں ان کو لسی، پکوڑے، گندلوں کا ساگ، چوسنے والے آم اور دیگر پاکستانی خوراک و آب و ہوا اور ماحول وغیرہ نہیں ملتے۔ جبکہ ہم پاکستان کی ہر چیز ہی بھول چکے ہیں سوائے اس کے کہ ایمان کی تازگی کے لئے خلیفۃ المسیح کا پیار اور دسمبر کا مہینہ یاد آتا ہے“۔

قارئین! غور فرمائیں ہم اور وہ کتنے مختلف ہیں۔ فرق صاف ظاہر ہے۔

اللہ تعالیٰ میدان عمل میں مصروف ہمارے تمام مخلصین کو ہر حال میں خدمت کی نمایاں اور یادگار سعادت عطا کرتا رہے اور انہیں ہر مشکل، ابتلاء اور امتحان سے محفوظ رکھے۔ آمین

خدا کرے کہ یہ مخلصین حضرت مصلح موعود کی اس دعا سے وافر حصہ پائیں۔

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

☆......☆......☆

مکرم رانا برہان احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کا وطن ثانی۔ سیالکوٹ

سیالکوٹ کی سرزمین کو جماعت احمدیہ میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ ہمارے پیارے آقا حضرت مسیح موعود کا وطن ثانی ہے۔ اس کے علاوہ یہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی جائے پیدائش بھی ہے۔ جنہیں جماعت احمدیہ سے ایک گہرا رشتہ ہے کیونکہ آپ وہ دوسرے عالم تھے جن کی وفات پر حضرت مسیح موعود نے عظیم الشان ادارے جامعہ احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ لہٰذا یہ امر ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم سیالکوٹ کی تاریخ سے واقف ہوں۔

پاکستان کا یہ مشہور شہر صوبہ پنجاب گوجرانوالہ ڈویژن کا شہر ہے۔ ضلع سیالکوٹ کا رقبہ 2067 مربع میل ہے اور آبادی 30 لاکھ کے قریب ہے۔ اس کے شمال میں ضلع گجرات اور جموں کا علاقہ ہے۔ جنوب میں بھارت کا ضلع امرتسر، مشرق میں ضلع گورداسپور اور مغرب میں ضلع شیخوپورہ اور گوجرانوالہ ہیں۔ یہ ضلع تحصیل پسرور، تحصیل ڈسکہ اور تحصیل سیالکوٹ پر مشتمل ہے۔

سیالکوٹ ایک قدیم شہر ہے اسے پانڈو خان کے حکمران راجہ سل نے تعمیر کرایا تھا۔ جس کا ذکر مہابھارت میں بھی آیا ہے۔ اس کے نام کی نسبت سے ہی اس کا نام سیالکوٹ پڑ گیا۔ کچھ عرصہ بعد تباہ کن سیلاب کی وجہ سے یہ علاقہ ایک ہزار برس تک غیر آباد رہا۔ حتیٰ کہ راجا سمدت کے زمانے میں آبادی کے آثار دوبارہ ظاہر ہوئے۔ اس وقت سیالکوٹ کشمیر کا حصہ تھا۔ بعد میں یوجین کے بادشاہ بکرماجیت کے زمانے میں راجہ سلوان نے سیالکوٹ میں ایک قلعہ تعمیر کروایا تھا۔ راجہ سلوان کی وفات کے بعد پورن بھگت کا بیٹا راجہ رسالو تخت نشین ہوا۔ راجہ رسالو کی وفات کے بعد یہاں تین سو سال تک لوٹ مار کا بازار گرم رہا۔ 970ء میں راجہ نیروت نے زئی قبائل کی مدد سے سیالکوٹ شہر اور قلعے کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ اس کے بعد یہ علاقہ جموں کے راجہ براہم دیو کے زیرنگیں آ گیا۔ 1184ء میں شہاب الدین غوری نے اس پر حملہ کیا۔ 1520ء میں بابر نے جب سیالکوٹ کے راستے ہندوستان پر چڑھائی کی تو خسرو کوکلتاس کو سیالکوٹ کا گورنر مقرر کیا۔ شاہجہان کے دور میں یہ علاقہ علی مروان خان کے زیر انتظام رہا۔ 1748ء میں احمد شاہ درانی نے اس پر قبضہ کرلیا۔ پھر یہ سکھوں کی عملداری میں رہا۔ رنجیت سنگھ کے بعد انگریزوں کے قبضے میں چلا گیا اور 1947ء میں ان کے چنگل سے آزاد ہو گیا۔

آزادی کے بعد سیالکوٹ نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اب یہ ایک بڑا صنعتی شہر بن چکا ہے۔ گھر گھر چھوٹے چھوٹے کارخانے کھل گئے ہیں۔ کھیلوں کے سامان، چمڑے کی مصنوعات، سٹین لیس سٹیل کے برتن، آلات جراحی بنانے کے بیشمار کارخانے ہیں۔ کھیلوں کے سامان اور آلات جراحی کی صنعت میں سیالکوٹ کا نام دنیا بھر میں مشہور ہے اور کروڑوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کرتا ہے۔

شہر میں بابا گرونانک کا گردوارہ ''بابے دی بیری'' بھی ہے۔ جہاں ہر سال میلہ لگتا ہے اور بھارت سے بیشمار سکھ آتے ہیں۔ مشہور صوفی بزرگ حضرت علی الحق امام کا مزار بھی یہیں ہے۔

علمی و ادبی لحاظ سے یہ بڑا مردم خیز ثابت ہوا ہے۔ مغلیہ دور میں ملا کمال کشمیری اور ملا عبدالحکیم سیالکوٹی کے مکتبوں نے شہرت حاصل کی ہے۔

شمس العماء مولانا میر حسن اور ان کے شاگرد علامہ اقبال کو عالمگیر شہرت حاصل ہے۔ مولانا غلام حسن اور مولانا ابراہیم سیالکوٹی اسی شہر کے فرزند ہیں۔

دور جدید میں فیض احمد فیض ممتاز افسانہ نگار غلام الثقلین نقوی، اثم مرزا پروفیسر اصغر سودائی، جاوید اقبال (کارٹون ساز)، اسلم کمال، معیار ممتاز، حمید راؤ اور بختیار احمد (پاکستان ٹیلیویژن)، ظہیر عباس (کرکٹ)، منظور جونیئر (ہاکی) بھی سیالکوٹ کے سپوت ہیں۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ میں واقع چونڈہ سیکٹر کو بھی تاریخ پاکستان میں انفرادیت حاصل ہے جب 1965ء میں بھارت نے اچانک پاکستان پر حملہ کردیا تو پاکستانی فوج نے بڑی بہادری سے دشمن کا مقابلہ کیا اور چونڈہ سیکٹر پر دشمن کو روکے رکھا۔ چنانچہ اسی یاد میں ہر سال 6 ستمبر کو یہاں پر میلہ لگتا ہے۔ جس میں شہداء کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔

سیالکوٹ میں شرح خواندگی دوسرے شہروں کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ خصوصاً طالبات کی شرح خواندگی پنجاب کے تمام اضلاع سے زیادہ ہے۔ طلباء کے لئے گورنمنٹ مرے کالج، اسلامیہ کالج اور علامہ اقبال کالج اور طالبات کے لئے گورنمنٹ کالج برائے خواتین اور اپوا گرلز کالج خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مساجد میں جامع مسجد میر، کبوتراں والی بیت اور جامع مسجد ملا کمال اپنے طرز تعمیر علمی افادیت اور دینی سرگرمیوں کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔

سیالکوٹ کے مشہور بازاروں میں بازار کلاں، بانساں والا بازار، علامہ اقبال چوک اور بانو بازار بہت مشہور ہیں۔

جماعتی پس منظر

اب مختصر طور پر سیالکوٹ کا جماعتی پس منظر پیش خدمت ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے کہ یہ مقدس سرزمین وہ ہے جسے حضرت مسیح موعود نے اپنا وطن ثانی قرار دیا ہے۔ مختلف اوقات میں حضرت مسیح موعود سیالکوٹ رہے ہیں۔ دعویٰ سے قبل آپ 1864ء سے لے کر 1868ء تک سیالکوٹ میں ملازمت کرتے رہے۔ ملازمت کے دوران حضرت مسیح موعود اکثر لوگوں سے ملنا پسند نہیں کرتے تھے اور گوشہ نشینی کو پسند کرتے۔ آپ کا اکثر وقت تلاوت قرآن کریم اور مطالعہ میں گزرتا۔ چنانچہ منشی سراج الدین صاحب مرحوم جو مشہور مسلم لیڈر مولوی ظفر علی خاں ایڈیٹر زمیندار کے والد ہیں ان کی شہادت ہے کہ

''مرزا غلام احمد صاحب 1860ء یا 1861ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے......اور ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔ کاروبار ملازمت کے بعد ان کا تمام وقت مطالعہ دینیات میں صرف ہوتا۔ عوام سے کم ملتے''۔ (اخبار زمیندار مئی 1908ء)

1968ء میں حضرت مسیح موعود اپنے والد صاحب کے حکم سے ملازمت سے سبکدوش ہو کر واپس قادیان چلے گئے۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود 1877ء میں سیالکوٹ تشریف لائے اور لالہ بھیم سین صاحب کے مکان پر قیام فرمایا اور بتقریب دعوت حکیم میر حسام الدین صاحب کے مکان پر تشریف لائے۔

سرزمین سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسا ممتاز بنایا ہے کہ اس میں خدا کے پاک سلسلہ کے حامی اخلاص اور محبت سے بھرے ہوئے دل رکھنے والے کثرت سے موجود ہیں۔ حضرت مسیح موعود دعویٰ کے بعد 27 ؍اکتوبر 1904ء کو اپنے اہل و عیال اور احباب کو لے کر بذریعہ ریل لاہور کی راہ سے سیالکوٹ تشریف لائے۔

جماعت سیالکوٹ نے اخلاص و وفا کا اعلیٰ نمونہ قائم کرتے ہوئے مہمان نوازی کے بہترین نمونے پیش کئے۔ اسی سفر کے دوران حضرت مسیح موعود نے لیکچر سیالکوٹ لکھا۔ اس کتاب میں آپ نے پہلی مرتبہ کرشن ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود 3 نومبر 1904ء کو سیالکوٹ سے واپس قادیان تشریف لے گئے۔

حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی، حضرت میر حسام الدین صاحب قابل ذکر ہیں جو سیالکوٹ سے تعلق رکھتے تھے۔ آج کے دور میں حضرت سر ظفراللہ خاں صاحب کا نام جو دنیا بھر میں عزت سے لیا جاتا ہے ان کا تعلق بھی سیالکوٹ سے تھا۔

اس کے علاوہ سیالکوٹ کی مبارک سرزمین کو یہ خوش قسمتی بھی حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود کے خلفاء کے بابرکت قدم سیالکوٹ کی سرزمین پر پڑے ہیں۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول حضرت مسیح موعود کے ساتھ سیالکوٹ تشریف لائے تھے۔

مقامات مقدسہ

سیالکوٹ کی بابرکت سرزمین میں جماعتی لحاظ سے بہت سے مقامات مقدسہ ہیں۔ ان میں قابل ذکر کبوتراں والی بیت الذکر ہے جہاں پر حضرت مسیح موعود کی سیڑھی جو آپ استعمال کرتے تھے وہ محفوظ ہے۔ اس کے بعد بیت مبارک جو حضرت میر حسام الدین کے نام سے موسوم ہے وہ بھی سیالکوٹ میں ہے۔ یہاں پر بھی حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی بعض اشیاء خصوصاً میز ہے جسے حضرت مسیح موعود استعمال کرتے تھے۔ اس کے علاوہ اس بیت کی چھت کے صحن پر بتایا جاتا ہے کہ لیکچر سیالکوٹ کا اکثر حصہ لکھا گیا ہے۔ پھر وہ کمرہ ہے جہاں آپ قیام پذیر تھے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو خاکسار نے دیکھی ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے مقامات دیکھنے کے لائق ہیں۔

آجکل ضلع سیالکوٹ کی جماعت کا شمار بڑی جماعتوں میں ہوتا ہے اور اس میں تقریباً 89 کے قریب دیہاتی مجالس ہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مقدس سرزمین کو حقیقی معنوں میں مقدس بنادے۔

(بقیہ صفحہ 6)

وصیت کے مطابق دونوں آنکھوں کا عطیہ دے دیا گیا اور اللہ کے فضل سے وہ دو افراد کی زندگیوں میں اجالا کرنے کا باعث بنیں۔ اس وقت اللہ کے فضل سے آپ کی نیک اولاد۔ آپ کا نیک کردار۔ اور آپ کی آنکھیں صدقہ جاریہ ہیں اور آپ کے بلند درجات کے لئے معاون و مددگار ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کے بلند درجات کرے اور آپ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

کیمرے کی ایجاد

قدیم یونانی حکماء کا نظریہ تھا کہ انسان کی آنکھ سے شعاعیں (لیزر کی طرح) خارج ہوتی ہیں جن کے ذریعہ ہم اشیاء کو دیکھتے ہیں۔ دنیا کا پہلا شخص جس نے اس نظریہ کی تردید کی وہ دسویں صدی کا عظیم مصری ریاضی داں اور ماہر طبیعات ابن الہیثم تھا۔ اس نے ہی دنیا کا سب سے پہلا پن ہول کیمرہ ایجاد کیا۔ اس نے کہا کہ روشنی جس سوراخ سے تاریک کمرے کے اندر داخل ہوتی وہ جتنا چھوٹا ہوگا پکچر اتنی ہی عمدہ (شارپ) بنے گی۔ اس نے ہی دنیا کا سب سے پہلا کیمرہ آبسکیورہ (Camera Obscura) تیار کیا۔ کیمرے کا لفظ کمرے سے اخذ ہے جس کے معنی ہیں خالی یا تاریک کوٹھڑی۔

مکرم حوالدار عبدالخالق صاحب

محترم حکیم محمد یار صاحب آف جل بھٹیاں کا ذکر خیر

محترم حکیم محمد یار صاحب 1937ء میں ضلع جھنگ کے ایک دور دراز علاقے جل بھٹیاں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مڈل تک حاصل کرنے کے بعد سلانوالی ضلع سرگودھا کے ایک مستند حکیم الحاج منظور احمد صاحب کے ہاں طب کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کے استاد طبیہ کالج دہلی سے فارغ التحصیل تھے۔ علم طب حاصل کرنے کے بعد آپ حکیم صاحب کے نام سے مشہور ہوئے اور حکیم صاحب ہی آپ کی پہچان تھی۔ اکثر و بیشتر لوگ آپ کے نام سے ناواقف تھے۔ آپ نہایت ہی خوبصورت اور خوب سیرت اور بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ جو بھی آپ سے ملاقات کرتا وہ متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتا۔ آپ بچپن سے ہی پانچ وقت کے نمازی اور تہجد گزار تھے اور آپ نے کبھی بھی دعاؤں کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا جس کی برکت سے آپ بہت جلد مستند حکیم بن گئے۔ آپ اپنی دوائیں خود تیار کرتے تھے جن میں سفوف، شربت، معجون اور ہر قسم کے کشتہ جات شامل ہوتے تھے۔

علم طب حاصل کرنے کے فوراً بعد آپ سندھ چلے گئے سندھ کے ایک علاقے ٹنڈو باگو سے عملی زندگی کا آغاز کیا اور آپ کی شہرت جلد ہی علاقے میں پھیل گئی۔ ایک مرتبہ ایک وڈیرا سخت بخار کی حالت میں آپ کے پاس لایا گیا۔ اس وقت اسے بہت سخت بخار تھا۔ اس نے کہا حکیم صاحب مجھے لوگوں نے آپ کے بارے میں بتایا ہے کہ پنجاب سے ایک حکیم آئے ہیں لہٰذا آپ میرا علاج کریں اگر میرا بخار فوراً اتر گیا تو میں مان جاؤں گا کہ آپ واقعی قابل حکیم ہیں کیونکہ میرا کئی دنوں سے بخار نہیں اتر رہا حکیم صاحب نے اسے بخار کا ٹیکہ لگایا۔ جب ٹیکہ لگا چکے تو وہ فوراً گر گیا اور بے ہوشی کی حالت میں چلا گیا۔ اس وقت حکیم صاحب کو غلطی کا احساس ہوا کہ میں نے اسے خالی پیٹ ٹیکہ لگا دیا ہے۔ اس نے تو کئی دنوں سے کچھ کھایا پیا بھی نہیں۔ وڈیرے کے نوکر حکیم صاحب کو عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ تب حکیم صاحب نے دل ہی دل میں دعاؤں کا سلسلہ جوڑا اور اللہ تعالیٰ سے التجا کی اے خدا تو ہی اسے شفا دے سکتا ہے میں عاجز بندہ کیا کر سکتا ہوں مجھ سے جو غلطی سرزد ہوئی ہے تو ہی اس پر پردہ ڈال سکتا ہے اور میری لاج رکھ سکتا ہے کیونکہ حکیم صاحب جانتے تھے کہ اس ٹیکے کی دوائی بہت سخت تھی اور وہ کچھ بھی ری ایکشن کر سکتی تھی۔ لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ پانچ منٹ کے اندر اندر دیکھتے ہی دیکھتے وڈیرہ پسینے میں شرابور ہو گیا اور وہ اٹھ بیٹھا اور اس کا بخار مکمل طور پر اتر گیا۔ اس نے ہوش میں آتے ہی کہا واہ حکیم صاحب واہ مان گئے آپ واقعی بہت بڑے حکیم ہیں۔ آج سے آپ میرے خاندانی حکیم ہیں میرے علاقے میں اور میری زمینوں پر جو کام کرنے والے مزارع ہیں۔ آپ ان سب کا علاج کریں گے اور پیسے میں ادا کروں گا۔ اس نے اپنی جیب سے 100 روپیہ نکالا اور حکیم صاحب کو دے کر چلا گیا۔ دوسرے دن نذرانے کے طور پر ایک بھینس دودھ دینے والی۔ ایک بوری آٹا۔ ایک بوری چاول اور گھی ریڑھے پر لاد کر نوکر آپ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ حکیم صاحب اسے وڈیرے کی طرف سے قبول کر لیں تھوڑے ہی عرصہ میں حکیم صاحب سندھیوں میں مقبولیت حاصل کرتے چلے گئے۔

ایک دفعہ ایک سندھی آپ کے پاس آیا اور کہا حکیم صاحب میرے فلاں آدمی نے دو بیل چوری کروا لیے ہیں آپ ہی مجھ غریب کو وہ واپس دلا سکتے ہیں کیونکہ آپ کی سب لوگ عزت کرتے ہیں۔ اس غریب کی درخواست پر آپ اٹھ کر ساتھ چلے گئے اور وہ بیل اس کو واپس دلا دئے۔ وہ دعائیں دیتا ہوا خوش باش واپس گھر چلا گیا۔ سندھی حکیم صاحب کو مسیحا مانتے تھے۔

آپ کافی عرصہ سندھ میں رہے پھر اپنے گاؤں والوں کے اصرار پر جل بھٹیاں واپس آ گئے کیونکہ پورے علاقے میں کوئی حکیم نہیں تھا اور شہر بہت دور ہونے کی وجہ سے لوگوں کو بڑی تکلیف کا سامنا تھا یہاں بھی چونکہ وڈیرہ راج تھا۔ لیکن حکیم صاحب کی شخصیت سب کے لئے قابل عزت واحترام تھی۔ آپ نے فرض کو ہمیشہ ذات سے افضل سمجھا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھا آپ نے آرام کی کبھی پرواہ نہ کی اور دور دراز علاقے سے بھی جو رات کے کسی پہر بھی آپ کو لینے کے لئے آیا آپ اس کے ساتھ چل دیئے کبھی کسی جانور، طوفان یا اندھیری رات کے خوف سے آنے والے کو مایوس واپس نہ جانے دیا بلکہ ساتھ چل دیئے۔ ایک دفعہ گاؤں میں ایک مریضہ کی حالت بے حد تشویش ناک ہو گئی حکیم صاحب کو بلایا گیا حکیم صاحب نے اس کا علاج شروع کر دیا آپ نے تمام دوائیں مرض کے مطابق استعمال کرائیں مگر مریضہ کو کوئی افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار شام ہونے سے پہلے حکیم صاحب نے مریضہ کے ورثاء کو بتایا کہ آپ مریضہ کو سلانوالی ہسپتال میں لے جائیں شہر گاؤں سے 14 میل کی مسافت پر واقع تھا اور اس وقت مریضہ کو چارپائی پر لے جانے کے علاوہ کوئی چارا نہ تھا۔ کیونکہ یہ 1971ء کی بات ہے اس وقت ٹریفک کی سہولت نہ ہونے کے برابر تھی۔ آخر مریضہ کے ورثاء نے کہا حکیم صاحب مریضہ کو شہر لے جانا مشکل ہے آپ اس کا علاج کریں۔ شروع سے ہی آپ کی طبیعت میں یہ چیز شامل تھی۔ کہ آپ نے کبھی پیسے کا لالچ نہیں کیا اور صاف صاف صورت حال سے مریض کو آگاہ کر دیتے تھے۔ رات ہو گئی وہ بدستور بے ہوشی کی حالت میں رہی آخر کار رات دو بجے کے قریب دروازے پر دستک ہوئی حکیم صاحب تشریف لے گئے پوچھا تو دستک دینے والا مریضہ کا خاوند تھا اور خاصا بدحواس اور پریشان دکھائی دے رہا تھا اس نے کہا حکیم صاحب مریضہ کی حالت خاصی تشویشناک ہے آپ کوئی نہ کوئی دوا ضرور دیں حکیم صاحب نے دل میں سوچا کہ میں نے تو تمام دوائیں استعمال کروا لی ہیں مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا لیکن پھر بھی اس کو خالی ہاتھ واپس بھیجنا آپ کے منصب اور طبیعت میں شامل نہ تھا۔ آپ نے اس کو بٹھا لیا اور دودھ دان جس میں دودھ کو ابالا جاتا ہے اس میں گوبر کی پاتھیوں کو جلایا جاتا ہے۔ آپ نے وہاں سے دو پڑیاں راکھ کی بنائیں اور مریضہ کے وارث کو دے دیں۔ چونکہ آپ ہر روز تہجد کی نماز ادا کرتے تھے اس کے جانے کے بعد آپ نے وضو کیا اور تہجد پڑھنی شروع کر دی اور رو رو کر اللہ کے حضور دعا کی میں نے تو راکھ کی پڑیا دی ہے اب تو ہی اسے شفا کی پڑیا بنانے پر قادر ہے آپ کا دواؤں سے زیادہ دعاؤں پر پختہ یقین تھا اس وقت تک مریضہ کی صحت یابی کے لئے دعا کرتے رہے۔ جب تک آپ کو آ کر یہ نہ بتایا گیا کہ مریضہ کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ آپ نے باقی رات دعاؤں میں بسر کر دی صبح ہونے سے پہلے آپ کے دروازے پر دوبارہ دستک ہوئی اور آپ کو بتایا گیا کہ حکیم صاحب آپ ایک دفعہ ہمارے ساتھ آئیں۔ اب مریضہ کی حالت خطرے سے باہر ہے اور وہ ہوش میں آ گئی ہے۔ آپ نے یہ سن کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور پھر وہی پہلے والی دوائیں مریضہ کو استعمال کروائیں اور وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو گئی یہ طب کا دور تھا اور اس وقت انگریزی ، ہومیو پیتھک دوائیں استعمال نہیں ہوتی تھیں اس وقت حکیم صاحب ایک بہت بڑے علاقے میں دکھی انسانیت کی خدمات کا فریضہ انجام دے رہے تھے جس میں کئی گاؤں شامل تھے اور ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے جن میں جاگیردار اور غربا کی اکثریت تھی۔

خاکسار حکیم صاحب کا بھتیجا ہے اور حکیم صاحب کے مطب پر خاکسار کو ان کے سایہ شفقت میں کچھ وقت گزارنے کا موقع ملا ہے۔ حکیم صاحب کی زندگی کا اصل مقصد دکھی انسانیت کی خدمت کرنا مقصود تھا کئی مرتبہ حکیم صاحب بازار سے گزرنے والے آدمی کو اپنے پاس بلاتے کچھ دیر رسماً رک کر دعا سلام کے بعد آپ اس کو دو تین خوراک دوائی دے کر رخصت کرتے اور وہ جاتے جاتے آپ کو ڈھیر ساری دعاؤں کا نذرانہ دے کر جاتا۔ چونکہ حکیم صاحب نبضی (نبض شناس) حکیم تھے اور یونانی حکمت میں مریض کی نبض اور اس کے رنگ کو دیکھ کر بیماری کی نوعیت کا اندازہ ہو جاتا تھا اور اس میں بیماری کے متعلق پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ اس لئے حکیم صاحب اس کی مرض کو جاننے کے ساتھ ساتھ ان کے مالی حالات کو بھی جانتے تھے کہ جس آدمی کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں اس نے دوائیں کہاں سے خریدنی ہیں۔ لیکن جو معاوضہ حکیم صاحب کو بلا تقاضا مل جاتا وہ ان کے پاس وافر مقدار میں ہوتا اس معاوضے کی حکیم صاحب کو کبھی کمی محسوس نہ ہوئی۔

یہ دعاؤں کا ہی نتیجہ تھا کہ حکیم صاحب جس محفل میں جاتے آپ کو محفل کی جان سمجھا جاتا ہر امیر غریب آپ کو ہر ممکن عزت دینے کی کوشش کرتا اور آپ کی خدمت میں آداب بجا لا کر فخر محسوس کرتا۔ حکیم صاحب چونکہ مخلص احمدی اور عبادت گزار تھے۔ آپ ہر محفل میں بلاخوف و بے جھجک احمدیت کا پرچار کرتے اور پختہ دلائل سے مدمقابل کو قائل کرنے کا فن جانتے تھے لوگ آپ کے گفتار و کردار سے مرعوب ہو کر حضرت مسیح موعود کو پہچاننے میں کامیاب ہوتے۔ آپ کے قول و فعل میں کبھی بھی کوئی تضاد نہ پایا گیا۔ یہی وجہ تھی کہ آپ کی شخصیت کبھی متنازعہ نہ ہوئی حتیٰ کہ غیر از جماعت لوگ بھی آپ کو ایک پیر کی حیثیت سے دیکھتے تھے۔ آپ ایک پائے کے عالم تھے اور دینی لگاؤ جنون کی حد تک آپ کی رگ و خون میں سرایت کر چکا تھا اور اپنے دلائل سے مدمقابل کا دل موہ لینے کا فن جانتے تھے۔

آپ کے ایک بھانجے جو کہ غیر از جماعت تھے ایک مدرسہ میں زیر تعلیم تھے۔ حکیم صاحب چونکہ غریب پرور اور نہایت ہی شفیق انسان تھے۔ اس کے اخراجات پورے کرنے میں مالی مدد کیا کرتے تھے لیکن وہ صاحب مدرسہ سے فارغ التحصیل ہو کر مالی حالات کو بہتر کرنے اور اپنے رشتہ داروں میں مقبولیت حاصل کرنے کے لئے احمدیوں سے بائیکاٹ کرنے پر اکسانے لگا۔ چونکہ حکیم صاحب جانتے تھے کہ اب یہ اس کی روزی روٹی کا ذریعہ ہے آپ نے اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرتے ہوئے اس کو مالی استحکام بخشا صلہ رحمی کی یہ کتنی ہی عظیم الشان مثال ہے۔ لیکن اس میں کبھی حکیم کا سامنا کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ وہ جب بھی ملتا عزت واحترام بجا لاتا اور اس کے اوپر حکیم صاحب کا رعب طاری رہتا۔

حکیم صاحب کا گھرانہ اللہ کے فضل سے مخلص احمدی ہے آپ دونوں میاں بیوی نے ایک مثالی ازدواجی زندگی گزاری ہے جس کے ثمرات آج آپ کی اولاد کی صورت میں سب کے سامنے ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سات بیٹوں سے نوازا اور آپ کا بڑا بیٹا لندن میں مقیم MTA کا کارکن ہے۔ ایک بیٹا تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ٹیچر ہے اور ایک لیبارٹری ٹیکنیشن ہے اور ایک مربی سلسلہ احمدیہ ہیں اور ایک روزنامہ الفضل کے دفتر میں کارکن ہے اور آپ کا بڑا پوتا جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہے۔ آج اللہ کے فضل سے آپ کا پورا گھرانہ جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستہ اور خدمت دین بجا لا رہا ہے۔ حکیم صاحب نے آنکھوں کی وصیت کی ہوئی تھی کہ میری دونوں آنکھیں ضرورت مند افراد کے لئے وقف ہیں اور آپ کی

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81641 میں خالد محمود

ولد محمد حسین قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 81642 میں مبارکہ بیگم

زوجہ رمضان محمد زاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی ساہووارٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رمضان محمد زاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منیر ولد خوشی محمد

مسل نمبر 81643 میں سائرہ جبین

بنت رمضان محمد زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 رمضان محمد زاہد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منیر ولد خوشی محمد

مسل نمبر 81644 میں انیس احمد

ولد محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 میر عبدالمجید مربی سلسلہ وصیت نمبر 20642

مسل نمبر 81645 میں ساجد محمود

ولد محمد صدیق قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیسٰی آباد مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد توفیق احمد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

مسل نمبر 81646 میں عرفان احمد

ولد سلطان احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سُک نہر نئی آبادی مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان از والد کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک گلزار احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 81647 میں افتخار احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم چوہان پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس نقد رقم -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1520 روپے ماہوار بصورت پنشن اولڈ ایج مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد رانا ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 61648 میں عمیر احمد

ولد ظفر عباس قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ویو گارڈن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد صدیقی ولد فضل دین

مسل نمبر 81649 میں عامر انتصار مہار

ولد کرنل انتصار احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/632000 روپے (ماہانہ اقساط پر لی ہے) (2) نقد رقم -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/43650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر انتصار مہار گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 اظفر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 81650 میں ظاہر احمد ڈوگر

ولد ناصر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظاہر احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 مستنصر احمد ڈوگر ولد ناصر احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ڈوگر ولد ناصر احمد ڈوگر

مسل نمبر 81651 میں شکیلہ اظہر

زوجہ محمد اظہر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروبا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/380000 روپے (2) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اظہر بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 81652 میں محمد اشرف بھٹی

ولد محمد حسین قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروبا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے اس مکان پر -/300000 روپے قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اظہر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 81653 میں حمیدہ اشرف

زوجہ محمد اشرف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروبا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/38000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین

مسل نمبر 81654 میں محمد وقاص اشرف بھٹی

ولد محمد اشرف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروبا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وقاص اشرف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اظہر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 81655 میں محمد عامر شہزاد

ولد محمد اشرف بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروبا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین

مسل نمبر 81656 میں محمد اظہر

ولد محمد اشرف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرو با گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین

مسل نمبر 81657 میں سید محمد بلال

ولد سید افتخار حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولنوال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 30 مرلہ (متنازعہ پلاٹ) واقع احمد باغ کالونی ٹیکسلا (یہ میرے اور بھائی کے نام ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد بلال۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 81658 میں احسان الرحمٰن احسن چوہان

ولد محمد اشرف چوہان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/5000000 روپے کا 1/4 حصہ (2) کار (3) موٹر سائیکل۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان الرحمٰن احسن چوہان۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 38261۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 81659 میں روبینہ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) 2 مرلہ دوکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ ولد ملک عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد محمد شفیع بٹ

مسل نمبر 81660 میں ھُدیٰ کلثوم

بنت شیخ کریم اللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھُدیٰ کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی ولد نصیر الدین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 منشاد احمد نیر ولد داؤد احمد

مسل نمبر 81661 میں طاہرہ رحمان

زوجہ عبدالرحمٰن خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 منشاد احمد نیر ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 81662 میں نگہت کریم

بیوہ عبدالکریم وہرہ (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت کریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس خان ولد محمد ابراہیم خان۔ گواہ شد نمبر 2 منشاد احمد نیر ولد داؤد احمد

مسل نمبر 81663 میں مریم صدیقہ

بنت عبدالکریم وہرہ (مرحوم) قوم وہرہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس خان ولد محمد ابراہیم خان۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی ولد نصیر الدین بھٹی

مسل نمبر 81664 میں ثناء اسلم

بنت محمد اسلم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 منشاد احمد نیر ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم کمبوہ ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 81665 میں اِرم ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 1 تولہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اِرم ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25231

مسل نمبر 81666 میں حنا ناز

بنت محمد اسلم قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا ناز۔ گواہ شد نمبر 1 منشاد احمد نیر ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم والد موصیہ

مسل نمبر 81667 میں ملک نصیر احمد

ولد ملک غلام احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) قابل تقسیم مشترکہ وراثتی زرعی اراضی 32 ایکڑ مالیتی -/960000 روپے کا حصہ (4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشرف شفیع ولد میاں محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد شفیع ولد میاں محمد شفیع

مسل نمبر 81668 میں غلام مرتضیٰ مہر

ولد عطاء اللہ مہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو حسن پروانہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مرتضیٰ مہر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مہر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 81669 میں غلام احمد مہر

ولد عطاء اللہ مہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو حسن پروانہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد مہر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مہر والد موصی وصیت نمبر 20664۔ گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف احمد وصیت نمبر 56258

مسل نمبر 81670 میں ماریہ عثمان

زوجہ عثمان محمود قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنار ہاؤس ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 63 تولے مالیتی اندازاً -/1260000 روپے (2) طلائی گھڑی مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) حق مہر -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ عثمان۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر2 ملک الطاف احمد وصیت نمبر 56258

مسل نمبر 81671 میں عثمان محمود ورک

ولد محمود احمد ورک قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنار ہاؤس ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ہمراہ والد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان محمود ورک ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔گواہ شد نمبر2 ملک الطاف احمد وصیت نمبر 56258

مسل نمبر 81672 میں شازیہ احمد

زوجہ غلام احمد مہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوحسن پروانہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شازیہ احمد۔گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ مہر وصیت نمبر 20664۔گواہ شد نمبر2 ملک الطاف احمد وصیت نمبر 56258

مسل نمبر 81673 میں نجمہ شاہین

زوجہ باسط سعید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1983ء ساکن چاہ بوڑے والا ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے(2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی-/160000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نجمہ شاہین ۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام وصیت نمبر 29467۔گواہ شد نمبر2 باسط سعید خاوند موصیہ

مسل نمبر 81674 میں باسط سعید

ولد سعید احمد سعید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بوہڑ والا ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چھ مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/900000 روپے کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ باسط سعید ۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام وصیت نمبر 29467۔گواہ شد نمبر2 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ

مسل نمبر 81675 میں رُطابہ کرن

زوجہ رضوان احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان آباد کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/100000 روپے اداشدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے (2) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رُطابہ کرن ۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 رضوان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81676 میں رضوان احمد

ولد عبدالشکور قوم جٹ (بھنگو) پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان آباد کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)10 مرلہ پلاٹ واقع P.I.A ٹاؤن ملتان اندازاً مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 81677 میں ملک محمد منیر احمد

ولد ملک محمد اسلم (مرحوم) قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1958ء ساکن جناح ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/3000000 روپے (2) زرعی اراضی واقع گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا برقبہ 5 ایکڑ کا 1/5 حصہ (3) جمع رقم قومی بچت -/70000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ملک محمد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل

مسل نمبر 81678 میں طیبہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم کھوکھر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/200000 روپے (2) حق مہر-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طیبہ مبارک ۔ گواہ شد نمبر1 محمد طاہر محمود وصیت نمبر 32208۔گواہ شد نمبر2 ملک الطاف احمد وصیت نمبر 56258

مسل نمبر 81679 میں شکیلہ کوثر

زوجہ محمد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت السلام نشتر موڑ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شکیلہ کوثر۔گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2 محمد حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 81680 میں شیخ اشفاق احمد وہرہ

ولد شیخ عطاء الٰہی قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لقمان والا نیو ممتاز آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً-/700000 روپے(3) موٹر سائیکل -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شیخ اشفاق احمد وہرہ ۔گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد

مسل نمبر 81681 میں محمد قمر آفتاب

ولد محمد صادق آفتاب قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم پور کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد قمر آفتاب گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر2 مرزا مبشر احمد ولد مرزا نذیر احمد

مسل نمبر 81682 میں نفیسہ عقیل

زوجہ عقیل احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد گیٹ نمبر1 ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نفیسہ عقیل ۔گواہ شد نمبر1 انیس احمد شہزاد وصیت نمبر 46021۔گواہ شد نمبر2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا نفیس احمد

مسل نمبر 81683 میں اسماء ادریس

زوجہ جاوید اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیراں غائب ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء ادریس گواہ شد نمبر1 انیس احمد شہزاد وصیت نمبر 46021۔گواہ شد نمبر2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا نفیس احمد

مسل نمبر 81684 میں صدف ادریس

بنت محمد ادریس قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ صدف ادریس۔گواہ شد نمبر1 انیس احمد شہزاد وصیت نمبر 46021 گواہ شد نمبر2 رانا محمد ایوب خاں ولد رانا عبدالعزیز خاں

مسل نمبر 81685 میں ملک مبشر احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیراں غائب ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد شہزاد وصیت نمبر 46021۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا نفیس احمد

مسل نمبر 81686 میں میاں ظفر اللہ شاہد

ولد میاں برکت اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ایوبیہ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے سات مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/120000 روپے کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں ظفر اللہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال انجم ولد محمد احمد ممتاز

مسل نمبر 81687 میں مبارک احمد شاہد

ولد ظفر اللہ شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ایوبیہ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گِل۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا نفیس احمد

مسل نمبر 81688 میں لئیق احمد ملک

ولد فضل الرحمٰن ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا طاہر نعیم الدین ولد لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 18689 میں انس احمد شکرانی

ولد شفیق الرحمٰن شکرانی قوم بلوچ پیشہ محنت مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ ولد صدیق احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد

مسل نمبر 81690 میں منور احمد باجوہ

ولد چوہدری غلام احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ موضع مینن سہجہ ضلع رحیم یارخان اندازاً مالیتی -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد ورک

مسل نمبر 81691 میں امتیاز الحق خان

ولد عطاء الحق خان قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع کوئٹہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) حصہ مکان 1/2 کوئٹہ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے (3) کاروباری سرمایا -/2500000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز الحق خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق جاوید ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 81692 میں شازیہ امتیاز

زوجہ امتیاز الحق خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 38 تولے اندازاً مالیتی -/684000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق جاوید ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 81693 میں محمد غالب احمد

ولد میاں افتخار احمد مگوں قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ گلگشت ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد غالب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز الحق خان ولد عطاء الحق خان۔ گواہ شد نمبر 2 رضاء الرحمٰن ولد ڈاکٹر خلیل الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 81694 میں رانا رشید احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکانات 7 مرلہ بمعہ رہائشی حصہ بالائی مالیتی -/10000000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع زکریا ٹاؤن ملتان مالیتی -/3500000 روپے (3) نقد رقم -/300000 روپے (4) کار (جو قسطوں پر لی گئی ہے) (5) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد احمد اعوان ولد ملک حفیظ احمد اعوان

مسل نمبر 81695 میں لطیف احمد

ولد اللہ دتہ قوم لہرا پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11/D ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد وصیت نمبر 57055۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 81696 میں بشیراں بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ خان والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر -/32 روپے چار آنے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد فوجداد

مسل نمبر 81697 میں علی احمد گِل

ولد بشیر احمد گِل قوم گِل پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 2/ایکڑ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی احمد گِل۔ گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد ولد محمد فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف گِل ولد بشیر احمد گِل

مسل نمبر 81698 میں سردار محمد

ولد رحیم بخش قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 81699 میں محمد امین

ولد عبدالمجید قوم لہرا جٹ پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیوان ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد ولد راجہ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 81700 میں چوہدری انصار احمد خان

ولد چوہدری منور احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن مہر کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از والد ملی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری انصار احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 قمر اعجاز چٹھہ ولد چوہدری محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد ورک ولد چوہدری بشیر احمد ورک

مسل نمبر 81701 میں مبشر احمد

ولد چوہدری طفیل احمد قوم جٹ بندیشہ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد بھینس مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری تنویر احمد وصیت نمبر 60204

مسل نمبر 81702 میں چوہدری کوثر محمود

ولد منظور احمد قوم بندیشہ پیشہ پنشنر + کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ½ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) گریجوئٹی کی رقم -/300000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری کوثر محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 81703 میں سدرہ مشتاق

بنت محمد مشتاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین کالونی ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر اختر ولد محمد رشید اختر

مسل نمبر 81704 میں صائمہ مشتاق

بنت محمد مشتاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین کالونی ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر اختر ولد رشید اختر

مسل نمبر 81705 میں بلال احمد

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 43075۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 81706 میں اُفق قمر الاسلام

بنت محمد انور قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اُفق قمر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 43075۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر والد موصیہ

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 مئی 2008ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ زبیدہ نسرین صاحبہ

مکرمہ زبیدہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد ناصر صاحب مرحوم فیصل آباد 16 مئی کو لندن میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد بھی ادا کر چکی تھیں۔ فیصل آباد میں اپنے حلقہ کی سیکرٹری تربیت کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ تہجد گزار، غریبوں کی ہمدرد اور خلافت سے بے انتہا محبت رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ آپ کے بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب ناصر امام بیت الفضل لندن کے دفتر میں طوعی رنگ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کا جنازہ تدفین کے لئے ربوہ لے جایا رہا ہے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم خواجہ عبدالستار صاحب درویش قادیان

مکرم خواجہ عبدالستار صاحب درویش قادیان 14 مئی کو وفات پا گئے مرحوم حضرت خواجہ محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ جماعت سے ساری زندگی وفا اور اخلاص کا تعلق رکھا اور بھرپور خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت نیک ہمدرد، تہجد گزار، انتہائی ملنسار اور اعلیٰ اخلاق کے مالک مخلص انسان تھے۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب کارکن حفاظت خاص لندن کے تایا جان تھے۔

مکرم ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب

مکرم ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب ابن مکرم آغا محمد بخش صاحب مرحوم ایم اے ایل ایل بی سابق صدر

(باقی صفحہ 12 پر)

نکولس کوپرنیکس

ہیئت دنیا کا قدیم ترین علم ہے اور عہد قدیم سے ہی لوگ اجرام سماوی کے مشاہدے سے وقت اور موسموں کا حال جاننے پر قدرت رکھتے تھے۔ بائبل تاریخ کے زمانے میں مصر، بابل، چین اور ہندوستان میں اس علم پر بہت کام کیا گیا۔ لیکن ان تمام ماہرین فلکیات کا علم اس نکتے پر اساس کرتا تھا کہ زمین کائنات کا مرکز ہے اور تمام سیارے زمین کے گرد گول راستوں پر گھوم رہے ہیں۔

تاہم اس زمانے میں بھی بعض ہیئت دان، جن میں یونان کے اریسٹارکس Aristarchus کا نام خصوصاً قابل ذکر ہے، اس نظریے سے متفق نہ تھے اور ان کا خیال تھا کہ زمین، سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ اریسٹارکس کی وفات کے کوئی دو ہزار برس بعد پولینڈ میں وہ عظیم سائنسدان اور ماہر فلکیات پیدا ہوا جس نے اریسٹارکس کے نظریے کو سنجیدگی سے حقائق کی کسوٹی پر پرکھا اور ثابت کیا کہ واقعی زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ اس ماہر فلکیات کا نام نکولس کوپرنیکس تھا۔

نکولس کوپرنیکس 19 فروری 1473ء کو پیدا ہوا تھا۔ ابتداء ہی سے اسے مختلف النوع علوم کی تعلیم حاصل کرنے کی لگن تھی۔ جن میں ریاضیات، طب، اقتصادیات اور مذہب کے علاوہ علم فلکیات بھی شامل تھا۔ کوپرنیکس جب اس نتیجے پر پہنچا کہ زمین کائنات کا مرکز نہیں ہے اور زمین سورج کے گرد، گردش کرتی ہے تو وہ خاصا پریشان ہوا۔

لیکن انہی دنوں میں اس کی ملاقات ایک ماہر ریاضی ریٹی کس (Rheticus) سے ہوئی جو وٹن برگ یونیورسٹی میں ریاضیات کا پروفیسر تھا۔ اس نے جب کوپرنیکس کے نظریات اور اس کے مسودوں کا عمیق مطالعہ کیا تو وہ کوپرنیکس کے اخذ کردہ نتائج کی صحت دیکھ کر حیران رہ گیا اور اس کے اصرار پر کوپرنیکس اپنے اخذ کردہ نتائج شائع کروانے پر رضامند ہوگیا۔

چنانچہ کتاب کا مسودہ جرمنی بھیجا گیا۔ اس عہد کی دوسری علمی کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی لاطینی زبان میں لکھی گئی تھی۔ کتاب کا نام ''ڈی ریوولیوشنی بس اوربیئم سیلیسیئم De Revolutionibus Orbium Coelestium رکھا گیا جسے اب مختصر طور پر ریولیوشنز کہا جاتا ہے۔

یہ کتاب تھی جس نے جدید علم فلکیات کی بنیاد رکھی اور کوپرنیکس کا یہ عظیم نظریہ جدید فلکیات کی اساس بن گیا کہ سورج کائنات کا مرکز ہے اور تمام سیارے اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ اس نے سب سے پہلے یہ بتایا کہ زمین کی دو گردشیں ہیں، ایک محوری گردش جس سے دن رات پیدا ہوتے ہیں اور دوسری دوری گردش جس میں زمین سورج کے گرد چکر لگاتی ہے اور ایک سال میں اپنا چکر پورا کرتی ہے جس سے مختلف موسم پیدا ہوتے ہیں۔

بدقسمتی سے یہ کتاب جس دن شائع ہوئی اور جس وقت کوپرنیکس کے پاس پہنچی اس وقت وہ بستر مرگ پر زندگی کی آخری سانسیں لے رہا تھا۔ اس کی یادداشت بیماری کے باعث کچھ خراب ہو چکی تھی کہ وہ اپنی کتاب کو پہچان بھی نہ سکا۔ اسی دن اس کا انتقال ہوگیا۔ یہ واقعہ 24 مئی 1543ء کا ہے۔

☆☆☆☆☆

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

انتہا پسندوں کو ملک کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت نے انتہا پسندوں کے عزائم ناکام بنانے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور انہیں ملک کا نام بدنام کرنے اور ملک کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر خوراک اور توانائی کے بحران موجود ہیں جنہیں جلد سے جلد حل کر لیا جائیگا۔

مشرف جلد وزیراعظم سے ملاقات کر کے اپنے تحفظات سے آگاہ کرینگے

ایوان صدر کے ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر پرویز مشرف جلد وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کریں گے۔ اور موجودہ سیاسی اور معاشی صورتحال پر اپنے تحفظات سے وزیراعظم کو آگاہ کریں گے۔ ایوان صدر کے ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر مشرف کوئی ایسا کام نہیں کریں گے جس سے جمہوری نظام کے لئے ابہام پیدا ہو اور صدر سیاسی معاملات میں عدم مداخلت کی پالیسی پر عمل کر رہے ہیں۔ صدر مشرف بعض لوگوں کی خواہش پر مستعفی نہیں ہوں گے۔

مرکز اور پنجاب میں پیپلز پارٹی کی غیر مشروط حمایت کرینگے

مسلم لیگ (ق) کے صدر شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہماری جماعت مرکز اور پنجاب میں اتحادی حکومت ٹوٹنے پر جمہوری نظام بچانے کے لئے پیپلز پارٹی کی غیر مشروط حمایت کرے گی۔ ق لیگ کابینہ میں شامل نہیں ہوگی' پیپلز پارٹی اگر پنجاب میں حکومت بنانا چاہتی ہے تو ق لیگ اس کی غیر مشروط حمایت کرنے کو تیار ہے۔

اقوام متحدہ کمیشن سے تحقیقات' مسودہ تیار کر لیا

پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کی اقوام متحدہ سے تحقیقات کے لئے باضابطہ مراسلہ تیار کر لیا ہے جو آئندہ ماہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو پیش کیا جائے گا تاکہ اس گھناؤنے جرم میں ملوث عناصر کو بے نقاب کیا جا سکے۔ یہ بات وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی اور وزیر قانون فاروق ایچ نائیک نے دفتر خارجہ میں پریس بریفنگ کے دوران بتائی۔

عدلیہ کی بحالی کا پیکج جلد منظر عام پر آئے گا

وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات شیری رحمٰن نے سینئر صحافیوں اور کالم نگاروں کے اعزاز میں دیئے جانے والے ظہرانے میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا میڈیا کے خلاف کوئی ایجنڈا نہیں ہے میڈیا اور حکومت کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ جمہوریت کی بحالی میں میڈیا کا اہم کردار ہے، جبکہ معزول ججوں کی بحالی کا پیکج جلد منظر عام پر آ جائے گا۔

خلائی روبوٹ مریخ کے قطب پر آج اترے گا

ناسا کے ماہرین کے مطابق مریخ کے مشن کے لئے تیار کیا گیا روبوٹ آج مریخ کے شمالی قطب پر اترے گا۔ تین ٹانگوں والا فونیکس مارس لینڈر دو میٹر تک گڑھا کھودنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ سیارہ مریخ کی سطح سے نامیاتی مرکبات' مٹی اور برف کے نمونے اکٹھے کرے گا جو مریخ پر زندگی کے آثار کے بارے اہم تحقیق میں مددگار ثابت ہوگا۔

(روزنامہ دن 22 مئی 2008ء)

آسٹریلیا میں سینکڑوں کینگروؤں کو تلف کرنے کے خلاف مظاہرہ

جانوروں کے تحفظ کی ایک تنظیم ''ڈائریکٹ ایکشن'' نے آسٹریلیا میں ایک مظاہرے کے دوران 400 کینگرو تلف کرنے کے منصوبے کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا۔ بڑھتی ہوئی گندگی اور آلودگی پر قابو پانے کے لئے کینگروؤں کو آج سے زہریلے انجکشن کے ذریعے ختم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کینگروؤں کو ختم کرنے کی بجائے انہیں کسی اور مقام پر منتقل کر دیا جائے جبکہ اس حوالے سے حکومت کا کہنا ہے کہ ان کی منتقلی پر انہیں تلف کرنے سے زیادہ اخراجات آ سکتے ہیں جس پر تنظیم نے احتجاجی مظاہرہ جاری رکھا ہوا ہے۔

(روزنامہ دن 22 مئی 2008ء)

دنیا میں تمباکو نوشی سے ہر 6 سیکنڈ بعد ایک انسان ہلاک ہو جاتا ہے

ماہر امراض سینہ وتپ دق ڈاکٹر طاہر سعید نے کہا ہے کہ دنیا میں ہر سال تمباکو نوشی سے پیدا ہونی والی بیماریوں کے باعث 50 لاکھ افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر 6 سیکنڈ کے بعد ایک انسان تمباکو نوشی کی وجہ سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ اگر یہی رفتار رہی تو 2030ء تک 80 لاکھ افراد سالانہ تمباکو نوشی کی بھینٹ چڑھ جایا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمباکو نوشی سے پھیپھڑوں اور ہونٹوں کا سرطان، دل کی بیماریاں اور بلڈ پریشر جیسی مہلک بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ تمباکو نوشی کا عادی اگر مصمم ارادہ کر لے تو سگریٹ نوشی ترک کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سگریٹ نوشی چھڑوانے کے لئے نکوٹین کی حامل چیونگم بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکنڈ ہینڈ سموک صحت کے لئے زیادہ نقصان دہ ہے اس لئے سگریٹ نوش افراد سے دور ہی رہنا چاہئے۔

بھارت میں 2010ء تک موبائل فون کے صارفین کی تعداد 50 کروڑ ہو جائے گی

بھارت کے کامن ویلتھ ٹیلی کمیونیکیشن کے آرگنائزر کے مطابق چیئرمین بی کے نے بتایا ہے کہ موبائل کمیونیکیشن میں زبردست اضافے کے ساتھ ہی بھارت میں وائرلیس ٹیکنالوجی کافی مقبول ہو رہی ہے اور 2010ء تک اس کے صارفین کی تعداد 50 کروڑ ہو جائے گی۔ اس وقت بھارت میں موبائل فون استعمال کرنے والوں کی تعداد 24 کروڑ ہے۔ واضح رہے کہ اس معاملے میں چین کے بعد بھارت دوسرا بڑا ملک بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل فون کے استعمال میں ایک ماہ میں سات سے آٹھ لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

برطانوی ماہرین نے بائیں ہاتھ کے استعمال کا محرک بننے والا جین دریافت کر لیا

جینیات کے شعبہ میں کام کرنے والے سائنسدانوں نے کہا ہے کہ بائیں ہاتھ کا زیادہ استعمال کرنے والوں میں این آر آر ٹی ایم ون نامی جین پایا جاتا ہے جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ دماغ کا کونسا حصہ مخصوص افعال جیسے بول چال اور جذبات کو کنٹرول کرے گا۔ ایسے افراد کے دماغ کی ساخت دائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں سے مختلف ہوتی ہے، دماغ کا دایاں حصہ افعال کی نگرانی کرتا ہے۔ این آر آر ٹی ایم ون نامی جین کے حامل افراد میں شیزوفرینیا اور دیگر نفسیاتی عوارض لاحق ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ 11)

حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور 11 مارچ 2008ء کو 57 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت مولوی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ لاہور میں جماعتی اور ذیلی تنظیموں میں مختلف خدمات کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 24 مئی

طلوع فجر	3:28
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:06

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

فرحت علی جیولرز
پرانے زیورات لائیں اب آپ کیلئے نئے زیورات
یادگار۔ روڈ ربوہ فون 0333-6526292 047-6213158

MACLS
1 سپوکن انگلش لینگوئج کورسز IELTS+TOEFL
2 بیسک اینڈ ایڈوانس کمپیوٹر کورسز
3 U.K ویزا فارم اور اپیل فارم پُر کروانے کیلئے تشریف لائیں
نیز ایک عدد کنورٹر 700 واٹ چالو حالت برائے فروخت قیمت -/7000 روپے
احسن مارکیٹ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ
PH:6212088,047-6011341,0334-6201286

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10

ضرورت سٹاف
شعبہ دواسازی میں میٹرک پاس سٹاف کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ 047-6211538

اپنی ذہانت، خود اعتمادی، حافظہ بڑھانے اور امتحان میں کامیابی کے لئے
FB سٹوڈنٹ ڈراپس -/Rs.38
چھوٹے قد والے دل چھوٹا نہ کریں
قد بڑھانے کی نمبر 1 دوا
FB ہائٹ پلس کورس
3 ماہ کا مکمل کورس -/Rs.250
مؤثرین: 16 سال تک 90% 20 سال تک 70% 25 سال تک 50%
FB ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ۔ 0476212750